5980 ـ حرام چيز کی خریداری کی اوراس کی قیمت اس کے ذمہ قرض ہےتوکیا اس کی ادائيگي کرنا ہوگي

سوال

کيا کسی شخص کے ليے جائز ہے کہ وہ حرام چيز کی خريداری کا قرض ادا کرے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اس چيز کوديکھا جائے گا اگر تواس معاملہ کا تعلق کسی مسلمان شخص سے ہوتواس حالت ميں اس کی ادائيگي نہيں ہوگي ، کيونکہ جب اللہ تعالی نے کسی چيزکوحرام کرديا ہے تواس کی قيمت لينا بھی حرام کردی ہے ، اور شارع نے جس چيز کی فروخت منع کی ہے اس کی قيمت بھی کوئي نہيں ۔

لھذا نبی صلی اللہ عليہ وسلم نے کتے کی قيمت سے روک ديا ہے حديث ميں نبی صلی اللہ عليہ وسلم کا فرمان ہے :

(اوراگر وہ اس (کتے) کی قيمت لينے آئے تواس کا ہاتھ مٹی سےبھر دو) يہ حديث ابن عباس رضي اللہ تعالی عنہما سے صحيح ميں مروی ہے ۔

اورابومسعود انصاری رضی اللہ تعالی عنہ بيان کرتے ہيں کہ نبی صلی اللہ عليہ وسلم نے کتے کی قيمت اوربدکارعورت کے مہر اورکاہن کی کمائي سے منع کرديا ہے ۔ صحيح بخاری حديث نمبر (2083) ۔

حديث مين حلوان کا لفظ استعمال ہوا ہےيہ مصدر ہے اوراس کا معنی يہ ہے کہ جوکچھ اسے ديا جائے ، اس کی اصل حلاوت يعنی مٹھاس سے ہے اسے ميٹھی چيز سے تشبيہ اس ليے دی گئي ہے کہ يہ آسانی سے حاصل ہوجاتی ہے اس ميں کوئي تکليف نہيں اٹھانی پڑتی کہاجاتا ہے حلوتہ يعنی جب اسے ميٹھی چيز کھلائے توکہتے ہيں حلوتہ ميں نےا سے ميٹھی چيز کھلائي ، اورحلوان رشوت کوبھی کہتے ہيں ۔

ليکن اگر اس کی ادائيگي پر مجبورکيا جائے تواس حالت ميں اس کی ادائيگي کريں اوراللہ تعالی سے توبہ واستغفار بھی کريں چاہے وہ حرام چيز کی خريداری مسلمان سے ہويا غير مسلم سے دونوں حالتوں ميں ہی توبہ کريں ۔

اوراگر يہ معاملہ کسی غيرمسلم سے متعلقہ ہے اوراس جوچيز اس نے بيچي ہے اس کے دين ميں حرام نہيں توتوبہ کے ساتھ ساتھ اس کی ادائيگي بھی ضروری ہے ، اورمسلمان کوچاہيے کہ وہ اللہ تعالی کی حرام کردہ اشياء

کےمعاملات کرنے سے باز رہے ۔

واللہ اعلم .